7۔ آرام وسکون

امتیاز علی تاج (۱۹۰۰ء۔۱۹۷۰ء)

اُردو کے کام یاب ڈراما نگاروں کی فہرست میں امتیاز علی تاج کا نام سرفہرست ہے۔ امتیاز علی تاج لاہور میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام شمس العلما مولوی ممتاز علی تھا۔ ابتدائی تعلیم لاہور سے حاصل کی اور پھر صحافت کی طرف متوجہ ہوئے بہت سے رسائل کے مدیر رہے، ریڈیو کے لیے ڈرامے اور فیچر لکھنے کے ساتھ ساتھ فلمی کہانیاں بھی لکھیں۔ زمانہ طالب علمی سے ہی اردو ادب خصوصاً ڈراموں سے آپ کو دلچسپی تھی۔ "انارکلی" آپ کا شاہ کار ہے جو اپنی کردار نگاری، مکالموں اور منظر کشی کی وجہ سے آج بھی اردو ادب میں مقبول و معروف ڈراما ہے۔ اس کے علاوہ "چچا چھکن" کا مزاحیہ کردار آپ کی تخلیق ہے جو بہت مقبول ہے۔

امتیاز علی تاج کے ڈراموں میں برجستگی، بے ساختگی، سادگی اور بے تکلفی جیسی خصوصیات موجود ہیں۔ آپ نے الفاظ اس سلیقے سے استعمال کیے ہیں کہ قاری کے ذہن میں اَن مٹ نقوش چھوڑتے ہیں۔ ان کے کردار بے مثال ہیں جو چلتے پھرتے اور متحرک ہوتے ہیں یعنی آپ نے کرداروں کو نفسیاتی تجزیے کے ساتھ پیش کیا۔ آپ کے ڈراموں میں مکالمہ نگاری کے ساتھ جذبات نگاری کی عمدہ مثالیں موجود ہیں۔ آپ نے مزاحیہ تحریروں میں معاشرے کے ناہموار پہلوؤں کو دلچسپ اور شگفتہ انداز میں پیش کیا ہے۔ یہ تحریریں تفننِ طبع کے ساتھ ساتھ اصلاح کا کام بھی دیتی ہیں مختصر یہ کہ تاج کی شخصیت بڑی متنوع تھی، ان کی زندگی کے آخری لمحات بہت درد اور کرب میں بسر ہوئے۔ اپریل ۱۹۷۰ء میں ان کو نامعلوم شخص نے قتل کر دیا اور آپ خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

تصانیف: چچا چھکن، انارکلی، جادو کی کہانیاں، پھولوں کی کلیاں اور قرطبہ کا قاضی۔

اعزاز: حکومت پاکستان نے انھیں ستارۂ امتیاز سے نوازا۔

الفاظ/معانی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
پیسنا	کوٹنا	فکر، پریشانی	تَرَدُّد
زوردار آواز	دھمک	تھکاوٹ	تھکان
اوکھلی اور موسل، چٹوٹا	ہاوَن دستہ	پریشانیاں	اُلجھنیں
گھبرا جانا	بوکھلا جانا	دشمنوں کا نصیب	نصیبِ دُشمناں
اچانک	یک لخت	بالکل/قطعاً	مطلق
ایک قسم کا انگریزی باجا	ہارمونیم	برا	مُضِر
بیمار	عَلِیل	خاموش رہنا	چُپ کا پڑا رہنا

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

سَقا	ماشکی، پانی بھرنے والا	لاحول ولاقوۃ	کلمہ نفرت، شیطان کے بھگانے کے لیے پڑھا جاتا ہے
طرح دینا	چشم پوشی کرنا، دھیان نہ دینا، ڈھیل دینا	زِچ ہونا	تنگ ہونا، مجبور ہونا
مُہلت	فرصت	کھٹ پٹ	جلدی جلدی چلنے کی آواز، لڑائی بھڑائی
کِواڑ	دروازے کا پٹ	کراہنا	درد سے چلانا
گرد	مٹی	تقویَت	طاقت، قوت
مُعائنہ	جانچ/مشاہدہ/غور سے دیکھنا	اعصاب	پٹھے
غالِباً	شاید	تاکِید	کی بات پر زور دینا
بحال ہونا	تندرست ہونا/اپنے کام پر لگنا/اپنی جگہ پر آنا	گھٹ جانا	کم ہو جانا
ناحق	بے کار، بے فائدہ، غلط	کان پر جُوں تک نہ رِینگنا	بالکل اثر نہ ہونا
صَدا	آواز	دفتر	کتاب
یک نہ شُد دو شُد	مصیبت دگنی ہو جانا	نغمہ سرائی	گیت گانا
دَم الجھنا	پریشان ہونا، گھبرانا	اُلجھن	پریشانی
سر کھجانے کی فرصت نہ ہونا	بہت زیادہ کام ہونا	خفا	ناراض
مُقوّی	قوت پہنچانے والے	چونک کر	گھبرا کر، حیرت زدہ ہو کر
چُولھے میں جھونکنا	آگ لگا دینا/بیزاری کا اظہار کرنا		

خلاصہ

سید امتیاز علی تاج کا شمار اُردو کے ڈرامہ نگاروں میں صفِ اوّل کے ڈرامہ نگاروں میں ہوتا ہے۔ آرام وسکون ان کا معروف ریڈیائی ڈراما ہے جس میں آرام وسکون کی ضرورت واہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

صاحبِ خانہ، کثرتِ کار کے باعث بیمار پڑے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے آرام وسکون کو ہی علاج قرار دیا ہے۔ بیگم صاحبہ، ڈاکٹر کی تشخیص سے متفق ہیں اور شکوہ کناں ہیں کہ میاں نے ان کی نصیحت پر مطلق کان نہیں دھرا ورنہ بیماری کی نوبت نہ آتی۔ ڈاکٹر صاحب کے جانے کے بعد بظاہر وہ آرام وسکون کی بڑے زور وشور سے تاکید کرتی نظر آتی ہیں۔ لیکن حقیقتاً آرام وسکون کی سب سے بڑی دشمن وہی ہیں ان کا باتونی پن انہیں آرام سے بیٹھنے نہیں دیتا۔ وہ حیلے بہانے سے ان کے سر پر مسلط رہتی ہیں اور گھڑی بھر کو نہیں ٹلتیں اور خواہ مخواہ، میاں کو بولنے پر

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

مجبور کر دیتی ہیں۔ کبھی تو وہ میاں صاحب کو لا پروائی برتنے پر طنز کر رہی ہیں۔ کبھی بڑے شد و مد سے پرہیزی کھانے کی بابت پوچھ رہی ہیں مگر ایک لمبی فہرست کھانوں کی گنوانے کے بعد بھی انہیں پکانے کی نوبت نہیں آتی۔ اگلے ہی لمحے وہ بدن کی تھکاوٹ اور درد کو دور کرنے کے لیے انہیں جسم دبوانے کو کہتی ہیں مگر میاں کے آمادہ ہونے پر بھی عملاً ایسا ہو نہیں پاتا۔ اگر کچھ دیر کے لیے میاں سے توجہ ہٹتی بھی ہے تو نوکر کی کمبختی آ جاتی ہے۔ ابھی نوکر کا معاملہ ختم نہیں ہوتا کہ پان کے بجائے لانے پر سقے کی شامت آ جاتی ہے اس مہم کے سر کر لینے کے بعد گھنٹی کی ڈھنڈیا پڑ جاتی ہے الزام نوکر پر لگا دیا جاتا ہے حالاں کہ اس میں نوکر بے چارہ بے گناہ ہے کیوں کہ اسے میاں نے خود وہاں رکھا تھا۔ ابھی یہ مرحلہ طے ہوا ہی ہے کہ ریچھ کو ٹے کا شور ہونے لگتا ہے پتا چلتا ہے کہ یہ سب بیگم صاحبہ کے نادر شاہی حکم کے زیر اثر ہو رہا ہے یہ جاننے بنا کہ اس سے کتنا شور ہوگا؟ ابھی یہ مسئلہ حل ہوتا ہی ہے کہ بچے کی کھلونا گاڑی کا شور صورت حال کو اور بھی خراب کر دیتا ہے بیوی بجائے بچے کو پیار سے بہلانے کے غصے سے کام لیتی ہیں بچہ رونے لگتا ہے جس سے شور بجائے کم ہونے کے اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ ابھی یہ سلسلہ جاری ہے کہ گرد و غبار اٹھنے لگتا ہے پتہ چلتا ہے کہ بے چارے نوکر کو یہ نیا حکم ملا ہے جس کی تعمیل نہ ہونے کی صورت میں اسے بیگم صاحبہ کے عتاب کا سامنا کرنا ہوگا۔ بہر حال میاں کہہ سن کر اس سلسلے کو موقوف کرا دیتے ہیں مگر آرام و سکون ان کی قسمت میں کہاں؟ فون کی گھنٹی انہیں اٹھنے پر مجبور کر دیتی ہے مخاطب کو اصرار ہے کہ بیگم صاحبہ سے اُن کی بات کروائی جائے یہ جان لینے کے باوجود کہ موصوف بیمار ہیں یہ اصرار جاری رہتا ہے۔ میاں فون بند کرنے میں ہی عافیت محسوس کرتے ہیں مگر بیوی کو یہ امر ناگوار گزرتا ہے۔ اتنے میں ساتھ والے گھر سے آنے والی ہارمونیم کی آواز، پھر چوٹ لگ جانے کے باعث بچے کے رونے کی آواز اور عین اسی وقت فقیر کی صدا سب مل کر میاں کو گھبرا دیتے ہیں۔ بیوی وقت کی نزاکت کا احساس کرنے کی بجائے جو طرز عمل اختیار کرتی ہیں وہ شور کو دو چند کر دیتا ہے جو میاں کی برداشت سے باہر ہو جاتا ہے ناچار وہ اپنی ٹوپی اور شیروانی طلب کرتا ہے اور دفتر کو آرام و سکون کیلئے گھر پر ترجیح دیتے ہوئے اس کی راہ لیتا ہے۔

اقتباس کی تشریح

اقتباس: 09807001

جی نہیں بیگم صاحبہ! تردد کی کوئی بات نہیں، میں نے بہت اچھی طرح معائنہ کرلیا ہے۔ صرف تکان کی وجہ سے حرارت ہوگئی ہے۔ ان دنوں آپ کے شوہر غالباً کام بہت زیادہ کرتے ہیں۔ بیوی: ڈاکٹر صاحب ان دنوں کیا، ان کا ہمیشہ سے یہی حال ہے۔ صبح دس بجے دفتر جا کر شام سات بجے سے پہلے کبھی واپس نہیں آتے۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: آرام و سکون

مصنف کا نام: سید امتیاز علی تاج

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تردد	پریشانی	تکان	تھکاوٹ
حرارت	گرمی، بخار	غالباً	شاید

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

تشریح:

ڈاکٹر بیگم صاحبہ کو تسلی دیتے ہوئے کہتا ہے کہ پریشان ہونے والی کوئی بات نہیں میں نے مریض کا اچھی طرح معائنہ کرلیا ہے۔ کسی بھی شخص کا کوئی عزیز اگر خدانخواستہ بیمار ہو جاتے اور اسے ڈاکٹر کو دکھانے کی نوبت آجائے تو عزیز واقارب پریشان ہو جاتے ہیں اور اُس وقت تک ڈاکٹر تک پریشان رہتے ہیں جب تک مریض ٹھیک نہ ہو جائے یا کم سے کم اس وقت تک جب تک ڈاکٹر انھیں تسلی نہ دے دے کہ پریشانی کی بات نہیں۔ امتیاز علی تاج اسی انسانی رویے کو دکھاتے ہیں کہ بیگم صاحبہ اپنے خاوند کے علیل ہونے پر پریشان ہیں ڈاکٹر کو بلایا جاتا ہے ڈاکٹر صاحب معائنہ کرنے کے بعد تسلی دیتا ہے کہ آپ پریشان نہ ہوں، تھکاوٹ کی وجہ سے انھیں حرارت ہوگئی ہے۔ شاید ان دنوں آپ کے شوہر بہت زیادہ کام کرتے رہے ہیں۔

بقول عکس:

شاید ے موت ہی کچھ سکون دے
مجھ کو زندگی نے تھکا دیا

ہر انسان میں اللّٰہ تعالیٰ نے کچھ خاص صلاحیتیں رکھی ہیں۔ انسان اپنی کوشش سے ان صلاحیتوں کو بہتر بناتا ہے اور بعض اوقات اپنی صلاحیتوں کو ضائع بھی کر دیتا ہے۔ کام کرنے کی صلاحیت ہر انسان میں مختلف ہوتی ہے بعض لوگ ان تھک ہوتے ہیں۔ وہ کام، کام، اور کام، پر یقین رکھتے ہیں۔ لیکن بعض افراد ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ایک خاص حد سے زیادہ کام ان سے نہیں ہو پاتا۔ اگر وہ اس سے زیادہ کام کریں تو تھک جاتے ہیں اور بعض اوقات بیمار بھی پڑ جاتے ہیں۔

بقول آنس معین:

نہ تھی زمین میں وسعت مری نظر جیسی
بدن تھکا بھی نہیں اور سفر تمام ہوا

لگاتار کام کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں اسی لیے پوری دنیا میں ہفتہ وار ایک یا دو چھٹیاں ضرور ہوتی ہیں۔ انسان جب کام کے دوران میں آرام کر لیتا ہے تو پھر مزید کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر نے مریض کا معائنہ کیا تو اسے اندازہ ہوا کہ مریض کو کوئی مرض نہیں۔ اس کے باوجود ان کی طبیعت ٹھیک نہیں تو وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ زیادہ کام کی وجہ سے وہ علیل ہو گئے ہیں اور اب انھیں آرام کی ضرورت ہے۔ چناں چہ وہ اسی بات کا اظہار بیگم صاحبہ سے بھی کرتا ہے کہ تھکاوٹ کی وجہ سے انھیں بخار ہو گیا ہے اس لیے دوا دارو کے بجائے انھیں آرام کرنا کا موقع دیا جائے۔ ان طرح اس کا بخار اتر جائے گا اور ان کی طبیعت کی گھبراہٹ دور ہو جائے گی۔

اقتباس:

09807002

سقا؟ گھر میں بہرے بستے ہیں جو کم بخت اس زور سے کنڈی کھٹکھٹاتا ہے؟ اللہ ماروں کو اتنا خیال بھی تو نہیں آتا کہ گھر میں کوئی بیمار پڑا ہے۔ ڈاکٹر نے تاکید کر رکھی ہے کہ شور غل نہ ہونے پائے اور اس سے کہو یہی وقت ہے، پانی لانے کا۔ اچھی خاصی دوپہر ہونے کو آگئی ہے۔ کل سے اتنی دیر میں آیا تو نوکری سے الگ کر دوں گی۔ میں نامُراد کو بیسیوں مرتبہ یہ کہہ چکی ہوں کہ صبح سویرے ہو جایا کرے۔ کان پر جُوں نہیں رینگتی۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: آرام وسکون

مصنف کا نام: سید امتیاز علی تاج

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سقا	پانی لانے والا	کان پر جُوں نہ رینگنا	کچھ اثر نہ ہونا
بیمار	علیل	تاکید	ہدایت، نصیحت

تشریح:

بیگم صاحبہ دروازے پر ہونے والی آواز کے جواب میں اٹھ کر دروازے پر نہیں جاتیں بلکہ میاں کے پاس بیٹھے بیٹھے بلند آواز میں بولنے لگتی ہیں کہ سقا ہے۔ سقے کا لفظ ہماری معاشرتی زندگی کے اس عہد کی یادگار ہے جب عام گھروں میں نہ تو دستی نلکے ہوتے تھے نہ ہی میونسپلٹی نے گھر گھر پانی پہنچانے کا بندوبست کیا تھا بلکہ سقے کنوؤں، دستی نلکوں یا میونسپل کمیٹی کی ٹینکیوں سے پانی بھر کر گھروں میں پہنچایا کرتے تھے۔ اس مزدوری کے عوض تھوڑے بہت پیسے انھیں مل جاتے تھے۔ بیگم صاحبہ میاں کے پاس بیٹھے بیٹھے سقے پر برسنے لگتی ہیں کہ وہ بہت زور سے کنڈی کھٹکھٹاتا ہے۔ اس اس بات کا ذرا خیال نہیں کہ گھر میں کوئی بیمار موجود ہے اور ڈاکٹر نے تاکید کی ہے کہ کسی بھی طرح کا شوروغل نہ ہونے پائے۔ بیگم صاحبہ یہ نہیں سوچتیں کہ اس نے تو ایک دفعہ زور سے کنڈی کھٹکھٹا دی ہے لیکن اب وہ مریض کے پاس بیٹھی مسلسل چیخ رہی ہیں۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ارشادِ نبوی خاتم النّبیّن ﷺ ہے:

"جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اس کو تسلی دو اور کہو کہ ٹھیک ہو جاؤ گے"۔

سید امتیاز علی تاج ہمارے روزمرہ رویوں پر طنز کرتے ہیں کہ ہم جس بات پر دوسروں کو ٹوک رہے ہوتے ہیں عین اسی وقت خود وہی کام کر رہے ہوتے ہیں۔ ہمیں دوسروں کی غلطی تو فوراً نظر آجاتی ہے لیکن اپنی آنکھ کا شہتیر دکھائی نہیں دیتا۔ بیگم صاحبہ سقے کو بے وقت آنے پر نہ صرف ڈانٹتی ہیں بلکہ نوکری سے الگ کرنے کی دھمکی بھی دیتی ہیں کہ اگر پھر ایسا ہوا تو تمھیں نوکری سے جواب دے دوں گی کیوں کہ میں کئی مرتبہ تاکید کر چکی ہوں کہ صبح سویرے پانی دے جایا کرو لیکن تم پر اس بات کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ گھریلو کام کاج کے لیے خواتین کو صبح کے وقت زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ کپڑے دھونے میں، فرش دھونے میں، ہانڈی روٹی کرتی ہے تو اس وقت پانی موجود ہو تو سارے کام بروقت نمٹ سکتے ہیں۔ بیگم صاحبہ کا یہ موقف درست ہے لیکن جس وقت، جس بلند آواز میں اور جہاں بیٹھ کر وہ یہ سب کچھ کہہ رہی تھیں وہ صحیح نہیں تھا کہ ان کے میاں کو آرام وسکون کی ضرورت تھی اور وہ ان کے پاس بیٹھ کر چیخ چیخ کر ان کا آرام وسکون غارت کرنے میں مصروف تھیں۔

09807003

اقتباس:

ننھا ہے آپ کا۔ عید کے روز میلے میں سے یہ کھلونا گاڑی لے آیا تھا۔ نہ اس کم بخت کا دل اس سے بھرتا ہے نہ وہ کم بخت ٹوٹتی ہے۔ ارے میں نے کہا ننھے، نہیں مانے گا نامراد؟ چھوڑ اپنی پٹ پٹ کو۔ جب دیکھو لیے لیے پھر رہا ہے۔ صاحبزادے کا دل کسی طرح پُر ہونے ہی میں نہیں آتا۔ چولھے میں جھونک دوں گی اس کم بخت کو، اتنا خیال بھی نہیں آتا ابا بیمار پڑے ہیں۔ شور غل سے ان کی طبیعت گھبراتی ہے۔

www.taleemzone.com
Educational Guide
TALEEM ZONE

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: آرام وسکون

مصنف کا نام: سید امتیاز علی تاج

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
میلے	انبوہ، سیر اور تماشے کے لیے لوگوں کا جمع ہونا	دل بھرنا	دل کی خواہش پوری ہونا
چولھے میں جھونکنا	آگ لگا دینا	شور غل	غوغا، ہنگامہ

تشریح:

کھیلنے والی گاڑی کی کرخت آواز سن کر میاں نے دریافت کیا کہ یہ کیسی آواز ہے تو بیگم صاحبہ کی توپوں کا رخ ننھے کی طرف ہو گیا کہ وہ صحن میں گاڑی چلا رہا ہے۔ عید کے موقع پر لگنے والے میلے سے خرید کر لایا تھا۔ شہری زندگی میں تو تہواروں کے مواقع پر میلے لگنا اب خواب ہو گئے ہیں قصباتی اور دیہاتی زندگی میں بھی اب یہ روایت دم توڑ رہی ہے بہرحال ایک زمانہ تھا جب عید کے موقع پر عارضی بازار لگا کرتے تھے۔ بچوں کی دلچسپی کی کئی چیزیں وہاں موجود ہوتی تھیں۔ ننھا بھی عید کے موقع پر گاڑی لے آیا۔ بیگم صاحبہ اس کی آواز سن کر گاڑی کے ساتھ ساتھ ننھے کو بھی کوسنے لگتی ہیں۔ کہ یہ گاڑی اتنی مضبوط ہے کہ ٹوٹتی ہی نہیں دوسری طرف بچے عام طور پر پرانے کھلونے پھینک دیتے ہیں لیکن ننھے کی یہ کھلونا گاڑی نہ تو ٹوٹتی ہے اور نہ اس کا جی بھرتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

''نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ سب سے زیادہ بچوں پر مہربان تھے''۔

بیگم صاحبہ اسے پکارتی ہیں کہ تو نہ مانے گا ہر وقت اسے لیے پھرتا رہتا ہے۔ اس کے شور سے کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی میں نے اسے آگ میں پھینک دینا ہے۔ بچوں کو سرزنش کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ انھیں یہ احساس دلایا جائے کہ اگر میں نے بات نہ مانی تو اپنی من پسند چیز سے محروم کر دیا جاؤں گا۔ عام طور پر یہ حربہ کارگر ثابت ہوتا ہے اور بچے والدین کی بات مان لیتے ہیں۔ بیگم صاحبہ نے بھی یہ نفسیاتی گر آزمایا اور ساتھ ہی ساتھ ننھے کو باپ کی بیماری کا احساس کرنے کا بھی کہہ دیا کہ تمھیں اس بات کا بالکل خیال نہیں کہ تمھارا باپ بیمار ہے ان کی طبیعت ٹھیک نہیں اور ڈاکٹر نے انھیں آرام کرنے کا کہا ہے۔ شور و غل سے ان کی طبیعت پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ یہاں بھی بیگم صاحبہ کا رویہ محل نظر ہے کہ وہ ننھے کو تو شور مچانے سے روک رہی ہیں لیکن خود مسلسل شور کیے جا رہی ہے۔ ہمارے رویوں اور اعمال کے تضادات اسی نوعیت کے ہوتے ہیں کہ ہم جس بات سے دوسروں کو روکتے ہیں خود وہی کرتے رہتے ہیں۔ بیگم صاحبہ کسی بھی شور مچانے والے کو جا کے نہیں روکتیں بلکہ اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے شور مچاتی رہتی ہیں۔

مشق

ا۔ ڈراما ''آرام وسکون'' کے متن کے حوالے سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) ڈاکٹر کے خیال میں مریض کو دوا سے زیادہ ضرورت تھی: 09807004

(الف) نیند کی (ب) تنہائی کی ✓(ج) آرام وسکون کی (د) گپ شپ کی

(ii) میاں صاحب کا نام ہے: 09807005

(الف) اسحاق ✓(ب) اشفاق (ج) عدنان (د) اشتیاق

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

09807006 (iii) ملازم گودام میں ڈھونڈ رہا تھا:

(الف) ہلدی ✓(ب) ریٹھے (ج) نمک (د) مرچیں

09807007 (iv) گھنٹی میز پر سے اُٹھا کر انگیٹھی پر رکھی تھی:

✓(الف) خود میاں نے (ب) بیوی نے (ج) ملازم (للّو) نے (د) ننھے نے

09807008 (v) میاں دفتر جانے کے لیے طلب کرتا ہے:

✓(الف) ٹوپی اور شیروانی (ب) ٹوپی اور جوتا (ج) ٹوپی اور مفلر (د) ٹوپی اور چھڑی

۲۔ سبق ''آرام و سکون'' کے متن کے مطابق دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

09807009 (الف) ڈاکٹر نے مریض (میاں) کو دوا کے بجائے کیا تجویز کیا؟

جواب: ڈاکٹر نے مریض میاں کو دوا کی بجائے آرام و سکون تجویز کیا۔

09807010 (ب) گھر میں خدمت سے زیادہ شور وغل ہو تو اس سے انسانی صحت پر کیا اثر پڑتا ہے؟

جواب: گھر میں خدمت سے زیادہ شور وغل ہو تو اس سے انسانی اعصاب پر بہت اثر پڑتا ہے۔

09807011 (ج) صحت مند رہنے کے لیے اچھی خوراک کے علاوہ کیا چیز درکار ہے؟

جواب: صحت مند رہنے کے لیے اچھی خوراک کے ساتھ آرام و سکون کی ضرورت ہے۔

09807012 (د) ہم سائے کی کون سی حرکت سے میاں کے آرام میں خلل واقع ہو رہا تھا؟

جواب: ہم سائے کے ہارمونیئم کے شغل سے میاں کے آرام میں خلل واقع ہو رہا تھا۔

09807013 (ہ) میاں نے گھر میں آرام و سکون میسر نہ آنے پر کہاں جانے کو ترجیح دی؟

جواب: میاں نے گھر میں آرام و سکون میسر نہ ہونے پر آفس جانے کو ترجیح دی۔

09807014 ۳۔ سبق ''آرام و سکون'' کے متن کے مطابق خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) میرے خیال میں دوا سے زیادہ آرام و سکون کی ضرورت ہے۔

(ب) بیسیوں مرتبہ کہہ چکی ہوں کہ اتنا کام نہ کرو نصیب دشمناں صحت سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔

(ج) جی نہیں! دوا کی مطلق ضرورت نہیں۔

(د) خاموشی اعصاب کو ایک طرح کی تقویت بخشتی ہے۔

(ہ) اللہ ماروں کو اتنا خیال بھی تو نہیں آتا کہ گھر میں کوئی بیمار پڑا ہے۔

09807015 ۴۔ مندرجہ ذیل حروف کی اقسام کی تعریف بیان کریں اور دو دو مثالیں دیں۔

(الف) حروفِ استفہام (ب) حروفِ تشبیہ (ج) حروفِ شرط و جزا (د) حروفِ بیان (ہ) حروفِ تردید

(الف) حروفِ استفہام:

وہ حروف ہیں جو کچھ پوچھنے یا سوال کرنے کے موقع پر بولے جاتے ہیں، مثلاً: کیا، کیوں، کب، کون، کیسا، کس لیے، کس طرح، کتنا، کیوں کر، کس قدر، کہاں وغیرہ۔

مثالیں: ۱۔ کیا کل بارش ہوگی؟ ۲۔ طالب علم نے کام کیوں نہیں کیا؟

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

(ب) حروفِ تشبیہ

وہ حروف ہیں جو کسی ایک چیز کو کسی دوسری چیز کے مشابہ یا مانند قرار دینے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، مثلاً: مانند، کی طرح، جیسا، سا، جُوں، مثل، مثال، صورت، بعینہ، ہو بہو، کا سا، کی سی وغیرہ۔

مثالیں: ا۔ ماں نے کہا میرا بیٹا چاند جیسا خوب صورت ہے۔ ۲۔ عالیہ کے بال رات کی طرح سیاہ ہیں۔

(ج) حروفِ شرط و جزا

وہ حروف جو شرط کے موقع پر بولے جائیں، حروفِ شرط کہلاتے ہیں۔ حروفِ شرط کے بعد دوسرے جملے میں جو حروف لائے جاتے ہیں، انھیں حروفِ جزا کہتے ہیں۔ مثلاً اگر وہ محنت کرتا تو کامیاب ہو جاتا۔ جب وہ آیا تب میں گیا۔ ان جملوں میں ''اگر'' اور ''جب'' حروفِ شرط اور ''تو'' اور ''تب'' حروفِ جزا ہیں۔

مثالیں: ا۔ اگر وہ جلدی جاتا تو پہنچ جاتا۔ ۲۔ جب احمد آیا تب میں گھر تھا۔

(د) حروفِ بیان

وہ حرف جو کسی وضاحت کے لیے استعمال کیا جائے اور وہ حرف ''کہ'' ہے۔ مثلاً: جب اُستاد نے شاگرد سے کہا کہ سبق پڑھو۔ باپ نے بیٹے سے کہا کہ محنت سے کام لو۔ وغیرہ۔

مثالیں: ا۔ عالیہ نے فاطمہ سے کہا کہ اُسے گھر جانا ہے۔ ۲۔ بارش اتنی تیز تھی کہ ندی نالے بہہ نکلے۔

(ہ) حروفِ تردید

وہ حروف ہیں جو دو باتوں میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کے موقع پر بولے جاتے ہیں، جیسے: غریب ہو یا امیر، اچھا ہو یا کہ برا، خواہ یہ لو خواہ وہ لو، چاہے رہیں چاہے چلیں جائیں وغیرہ۔ جملوں میں ''تا کہ، خواہ، چاہے'' حروفِ تردید ہیں۔

۵۔ سابقوں: ''با، پیش، کم، ہم'' اور لاحقوں: ''آرا، پن، دار، ستان'' کی مدد سے تین تین الفاظ بنائیں۔ 09807016

جواب: سابقے: با، پیش، کم، ہم

سابقہ	الفاظ	الفاظ	الفاظ	الفاظ
با	باعمل	بامراد	باادب	باکمال
پیش	پیش خدمت	پیش قدمی	پیش گو	پیش رو
کم	کم نظر	کم عقل	کم گو	کم زور
ہم	ہم نام	ہم جماعت	ہم راہ	ہم خیال

لاحقے: آرا، پن، دار، ستان

لاحقہ	الفاظ	الفاظ	الفاظ	الفاظ
آرا	انجمن آرا	جہاں آرا	بزم آرا	عالم آرا
پن	دیوانہ پن	بھول پن	اکھڑ پن	گنوار پن
دار	وفادار	جان دار	سمجھ دار	دکان دار
ستان	قبرستان	پاکستان	گلستان	کوہستان

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

مکالمہ کے لغوی معنی تو کلام یا گفت گو کرنے کے ہیں مگر اصطلاح میں دو یا دو سے زیادہ افراد کے مابین کسی موضوع سے متعلق گفت گو کرنے کو مکالمہ کہتے ہیں۔ اچھا مکالمہ وہ ہے جس میں روزمرہ بول چال کا انداز اور بے تکلف لب ولہجہ اختیار کیا گیا ہو اور جو حقیقی زندگی کے قریب تر ہو۔ تحریر و تقریر میں مکالمے کو خاص اہمیت حاصل ہے کیوں کہ بات چیت ہی سے کسی فرد کی شخصیت اور صلاحیتوں کا اندازہ ہوتا ہے۔

ایک اچھا مکالمہ لکھنے کے لیے درج ذیل امور کا ہمیشہ خیال رکھیں۔

☆ گفت گو کرتے وقت مخاطب اور مخاطب الیہ کے مقام و مرتبے کا خیال رکھا جائے۔

☆ مکالمہ لکھتے وقت زمانی اور مکانی ترتیب و تنظیم کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

☆ مکالمہ نگاری میں رموزِ اوقاف کی علامتوں کو خاص اہمیت حاصل ہوتی ہے۔

☆ مکالمے میں تصنّع اور بناوٹ کے بجائے فطری بے ساختگی سے کام لیا جائے۔

☆ گفت گو کے ساتھ ساتھ جسمانی حرکات و سکنات اور اشارات کا بھی خیال رکھا جائے۔

☆ مکالمے کا اختتام فطری انداز میں ہونا چاہیے۔

۶۔ ڈراما ''آرام و سکون'' مکالمہ نگاری کی ایک عمدہ مثال ہے۔ اس انداز کو ملحوظ رکھتے ہوئے استاد اور اس کے شاگردوں کے مابین ''ٹریفک کے قوانین کیوں ضروری ہیں؟'' کے موضوع پر ایک مکالمہ تحریر کریں۔

09807017

جواب: (احمد کمرا جماعت میں داخل ہوتا ہے اور وہ آج دس منٹ دیر سے آیا ہے)

احمد: السلام علیکم استادِ محترم!

اُستاد: وعلیکم السلام! اس قدر تاخیر سے آنے کی کیا وجہ ہے؟

احمد: سر! راستے میں ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے سکول آنے میں دیر ہوگئی۔

اُستاد: آپ کا آدھا لیکچر تو ٹریفک کی نذر ہوگیا ہے۔ اگر ٹریفک قوانین کا احترام کیا جائے تو کبھی بھی کسی شہری کو مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

احمد: سر! کیا ٹریفک کے قوانین بھی ہوتے ہیں؟

حامد: سر! کیا آج آپ ہمیں ٹریفک کے قوانین کے بارے میں کچھ آگاہ کریں گے؟

اُستاد: جی بالکل! نہ صرف ٹریفک کے قوانین ہوتے ہیں بلکہ ان قوانین کا احترام کرنا ہر شہری کا فرض بھی ہوتا ہے۔

احمد: ٹریفک کے قوانین کیوں بنائے گئے ہیں؟

اُستاد: حادثات سے بچنے اور ٹریفک کو نظم و ضبط کے ساتھ چلانے کے لیے ٹریفک قوانین بنائے گئے ہیں۔

حامد: (دل چسپی سے سنتے ہوئے بولے) یعنی اگر ان قوانین پر عمل کیا جائے تو کبھی کوئی حادثہ پیش نہ آئے۔

اُستاد: جی بالکل! سڑک پر نظم و ضبط کا خیال، ٹریفک اشاروں پر عمل، تیز رفتاری سے پرہیز، غلط سمت سے نہ آنا، سڑک پار کرتے وقت دائیں بائیں دیکھنا، اور لین ڈسپلن کا خیال، ممنوع علاقے میں ہارن نہ بجانا یہ سب ٹریفک کے قوانین ہیں۔

احمد: سگنل پہ لگی تین رنگ کی بتیوں کے کیا معنی ہیں؟

اُستاد: یہ تین رنگ سرخ، پیلا، اور سبز ہیں۔ سرخ بتی سے پہلے پیلی بتی پر رک جانا، جب تک لال بتی روشن ہو رُکے رہنا اور ہری بتی روشن ہو تو آگے بڑھ جانا۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

چاہیے۔ زیادہ تر حادثات اشاروں پہ ہوتے ہیں کیوں کہ وہاں نصب ٹریفک سگنل کی خلاف ورزی کی جاتی ہے اور روڈ سیفٹی کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔

حماد: روڈ سیفٹی سے کیا مراد ہے؟

اُستاد: سب سے پہلے جس چیز کا خیال رکھنا ہے وہ ہے تیز رفتاری سے اجتناب، موٹر سائیکل سوار کو ہر صورت سیفٹی ہیلمٹ کا استعمال کرنا چاہیے اور موٹر سائیکل سوار کو چاہیے کہ وہ گاڑیوں کی لین میں نہ آئے، گاڑی سوار سیٹ بیلٹ کا استعمال کریں، گاڑی کے پرانے اور خراب ٹائر فوری تبدیل کروانے چاہیے، بڑی گاڑیوں والے افراد کو اوور لوڈنگ سے بچنا چاہیے۔

احمد: سر! میرا ایک سوال ہے کہ آئے روز سڑک پر حادثات کی کیا وجہ ہے؟

اُستاد: سب سے بڑی وجہ تو ٹریفک قوانین کا احترام نہ کرنا ہے۔ تیز رفتاری، گاڑیوں کا بے ترتیبی سے چلنا، سڑکوں کی خستہ حالی، سڑک کے کنارے پر گاڑیوں کی پارکنگ اور عارضی دکانیں، کم عمر اور بغیر لائسنس یافتہ افراد کا ڈرائیونگ کرنا یہ سب وجوہات حادثات کا موجب بنتی ہیں۔

حماد: ٹریفک قوانین کے احترام کے نتائج کیا ہیں؟

اُستاد: اگر ہر شہری ٹریفک کے قوانین کا احترام کرے تو آئے روز کے حادثات سے بچا جا سکتا ہے۔ ٹریفک بلاک سے دس منٹ کا سفر جو ایک گھنٹہ میں طے ہوتا ہے ٹریفک کے قوانین پر عمل پیرا ہو کر اس مصیبت سے بھی نجات حاصل ہو گی۔ ٹریفک قوانین پر عمل کر کے ہم بہت سے مسائل سے بچ سکتے ہیں۔

احمد: آج آپ نے ہماری معلومات میں بہت اضافہ کیا۔

حماد: بہت شکریہ استادِ محترم!

اُستاد: خوش رہو! اور ہمیشہ ٹریفک کے قوانین کا احترام کرو۔

(احمد اور حماد دونوں ایک ساتھ ان شاء اللہ بولتے ہیں)

اضافی مختصر سوالات

س1۔ صحت مند رہنے کے لیے کیا باتیں ضروری ہیں؟ 09807018

جواب: صحت مند رہنے کے لیے آرام و سکون کا خیال رکھا جائے اور متوازن غذا کھائی جائے۔

س2۔ کس ہمسائے کی کون سی حرکت سے میاں کے آرام میں خلل پڑ رہا تھا؟ 09807019

جواب: ہمسائے کے ہارمونیم اور گانے کی آواز سے میاں کے آرام میں خلل پڑ رہا تھا۔

س3۔ سیّد امتیاز علی تاج نے کہاں تعلیم حاصل کی؟ 09807020

جواب۔ سنٹرل ماڈل سکول لاہور اور گورنمنٹ کالج لاہور۔

س4۔ سیّد امتیاز علی تاج کے مشہور ڈرامے کا نام کیا ہے؟ 09807021

جواب۔ ''انارکلی''۔

س5۔ سیّد امتیاز علی کے مزاحیہ سکیچ کس نام سے شائع ہوئے؟ 09807022

جواب۔ چچا چھکن۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

09807023 س6۔ سیّد امتیاز علی تاج کس رسالہ کے مدیر رہے؟

جواب۔ ''تہذیب نسواں'' اور ''پھول''۔

09807024 س7۔ سیّد امتیاز علی تاج نے ریڈیو پہ کون سا پروگرام شروع کیا؟

جواب۔ پاکستان ہمارا ہے۔

09807025 س8۔ سیّد امتیاز علی تاج مجلس ترقی ادب کے کس عہدے پر فائز رہے؟

جواب۔ سیّد امتیاز علی تاج مجلس ترقی ادب کے سیکرٹری رہے۔

09807026 س9۔ ڈرامہ آرام وسکون کے کرداروں کے نام لکھیں؟

جواب۔ میاں، بیوی، ڈاکٹر، للّو، فقیر، بچہ۔

09807027 س10۔ میاں کے دفتر آنے جانے کے کیا اوقات تھے؟

جواب۔ صبح دس بجے دفتر جانا اور شام سات بجے سے پہلے نہ آنا۔

09807028 س11۔ ڈاکٹر نے بیگم کو کیا ہدایت کی؟

جواب۔ مریض کے کمرے میں شور غل نہیں ہونا چاہیے۔ اعصاب پر اس کا بہت مضر اثر پڑتا ہے۔ خاموشی اعصاب کو ایک طرح کی تقویت بخشتی ہے۔

09807029 س12۔ بیوی نے سقے کو کتنی مرتبہ صبح آنے کو کہا تھا؟

جواب۔ بیسیوں مرتبہ۔

09807030 س13۔ ڈاکٹر صاحب نے کھانے کے لیے کیا تجویز کیا تھا؟

جواب۔ مالٹڈ ملک، نارنگی کا رس، ساگودانے کی کھیر۔

09807031 س14۔ ننھا کھلونا گاڑی کہاں سے لایا تھا؟

جواب۔ عید کے روز میلے سے کھلونا گاڑی لے آیا تھا۔

09807032 س15۔ بیوی نے یخنی کیوں نہ بنوائی؟

جواب۔ چوزہ بازار سے منگوانا تھا، للّو بازار جاتا تو وہیں کا ہو رہتا۔ دیر ہونے کا خدشہ تھا اس لیے بیوی نے یخنی نہ بنوائی۔

09807033 س16۔ میاں کس موقع پر توبہ کرتے ہوئے دفتر جانے کے لئے اُٹھ کھڑا ہوتا ہے؟

جواب: بیوی نوکر کو آواز دیتی ہے۔ للّو ہاون دستے میں ریٹھے کوٹنے شروع کر دیتا ہے۔ بے سُرے گانے میں بچے کے رونے، فقیر کی صدا اور ہاون دستے کی دھمک شامل ہو جاتی ہے۔ میاں توبہ ہائے توبہ کہتے ہوئے دفتر جانے کے لیے اُٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات

09807034 1۔ سید امتیاز علی تاج پیدا ہوئے۔

(A) کراچی (B) فیصل آباد (C) دہلی (D) لاہور

09807035 2۔ سید امتیاز علی تاج کے والد کا نام تھا۔

(A) مولوی محمد علی (B) مولوی شفیق علی (C) مولوی امتیاز علی (D) مولوی ممتاز علی

09807036 3۔ مریض کو دوا سے زیادہ ضرورت تھی۔

(A) پرہیز (B) سیر (C) آرام وسکون (D) ورزش

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

4- ڈاکٹر صاحب لی کار میں بیگ پہنچایا۔ 09807037

(A) لبھو نے (B) للّو نے (C) بلّو نے (D) بھولو نے

5- میاں دفتر سے واپس آتے تھے۔ 09807038

(A) چھ بجے (B) سات بجے (C) آٹھ بجے (D) دس بجے

6- اعصاب پر بہت مضر اثر پڑتا ہے۔ 09807039

(A) شور غل کا (B) غذا کی کمی کا (C) دیر تک جاگنے کا (D) ورزش کا

7- بیوی نے پوچھا اگر سونے کو جی چاہ رہا ہے تو میں 09807040

(A) یخنی لاؤں (B) چلی جاؤں (C) دبا دوں (D) بیٹھی رہوں

8- کنڈی کھٹکھٹائی تھی۔ 09807041

(A) للّو نے (B) سقے نے (C) ڈاکٹر نے (D) پڑوسی نے

9- امتیاز علی تاج نے سنٹرل ماڈل سکول لاہور کے بعد تعلیم حاصل کی۔ 09807042

(A) دیال سنگھ کالج (B) سائنس کالج (C) ایچی سن کالج (D) گورنمنٹ کالج

10- میاں نے اپنے لیے خوراک پسند کی: 09807043

(A) کھیر (B) یخنی (C) ساگودانہ (D) جوس

11- امتیاز علی تاج نے مشہور زمانہ ڈرامہ انارکلی لکھا۔ 09807044

(A) ۱۹۲۸ء (B) ۱۹۳۰ء (C) ۱۹۳۲ء (D) ۱۹۳۴ء

12- امتیاز علی تاج کے مزاحیہ سکیچ کا نام تھا۔ 09807045

(A) چچا چھکو (B) چچا شرفو (C) چچا دکن (D) چچا چھکن

13- سبق آرام وسکون میں فون کیا۔ 09807046

(A) میاں کے دوست نے (B) بیوی کی سہیلی نے (C) دفتر کے ملازم نے (D) بچے کے دوست نے

14- ہارمونیم کی آواز آ رہی تھی۔ 09807047

(A) بازار سے (B) ریڈیو سے (C) پڑوس سے (D) دوسرے کمرے سے

15- صحن میں پٹ پٹ گاڑی چلا رہا تھا۔ 09807048

(A) للو (B) بچہ (C) سقا (D) فقیر

16- بچے کے رونے اور پڑوسیوں کے گانے کے دوران تیسری آواز تھی۔ 09807048

(A) موٹر سائیکل کی (B) سقا کی (C) جہاز کی (D) فقیر کی

17- سقے نے دروازہ کھٹکھٹایا 09807049

(A) طلوع آفتاب سے قبل (B) طلوع آفتاب کے بعد (C) دوپہر کو (D) رات کو

18- کواڑ توڑ رہا تھا۔ 09807050

(A) فقیر (B) بچہ (C) سقا (D) للّو

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

0980705

19۔ بیوی نے پوچھا کہ سونے کو جی چاہ رہا ہے تو چلی جاؤں، میاں نے جواب دیا۔

(A) بیٹھی رہو (B) دبا دو (C) دوا کھلا دو (D) اچھی بات ہے

09807052

20۔ بیوی نے ڈاکٹر کی فیس۔

(A) فوراً ادا کی (B) بھجوانے کا وعدہ کیا (C) معاف کرا لی (D) دینے سے انکار

09807053

21۔ اعصاب کو تقویت بخشتی ہے۔

(A) خوراک (B) روٹی (C) ورزش (D) خاموشی

09807054

22۔ مریض کے کمرے میں پرندہ نہیں مارے گا۔

(A) چونچ (B) دم (C) پر (D) پنجہ

09807055

23۔ امتیاز علی تاج رسالہ پھول اور................کے مدیر رہے۔

(A) تعلیم نسواں (B) تہذیب نسواں (C) حسن نسواں (D) مکتوب نسواں

09807056

24۔ بیگم نے سقے کو کہا کہ صبح ہو جایا کرے۔

(A) سینکڑوں مرتبہ (B) بیسوں مرتبہ (C) ہزاروں مرتبہ (D) کئی مرتبہ

09807057

25۔ ننھا کھلونا گاڑی میلے سے لایا تھا۔

(A) شب برات کو (B) شادی کے روز (C) سالگرہ پر (D) عید کے روز

09807058

26۔ مریض کے کمرے میں گرد آنے لگی۔

(A) آندھی سے (B) پڑوسی کے گھر سے

(C) بچے کے مٹی اڑانے سے (D) جھاڑو پھیرنے سے

09807059

27۔ میاں نے ٹیلیفون پر اپنی طبیعت کے بارے میں بتایا کہ میں۔

(A) اپاہج ہوں (B) معذور ہوں (C) علیل ہوں (D) پریشان ہوں

09807060

28۔ سید امتیاز علی تاج نے ریڈیو کے لیے ڈرامے لکھے تھے۔

(A) بیسوں (B) سینکڑوں (C) ہزاروں (D) درجنوں

09807061

29۔ اس ڈرامے سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ مریض کے خیال رکھنا چاہیے۔

(A) غذا کا (B) آرام کا (C) لباس کا (D) عزت کا

09807062

30۔ بچہ جب گر پڑا اس وقت بیوی۔

(A) یخنی بنا رہی تھی (B) خط لکھ رہی تھی

(C) صفائی کر رہی تھی (D) کپڑے استری کر رہی تھی

09807063

31۔ میاں ٹوپی اور شیروانی پہن کر تیار ہوئے۔

(A) بازار کے لیے (B) آرام کے لیے

(C) دفتر کے لیے (D) دوست کے گھر کے لیے

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

09807064

32- ملازموں کو ذرا طرح دو تو سوار ہو جاتے ہیں۔

(A) گردن پر (B) کاندھوں پر (C) سر پر (D) کمر پر

09807065

33- بلانے کے لیے بیوی نے گھنٹی رکھی تھی۔

(A) انگیٹھی پر (B) میز پر (C) بستر پر (D) کرسی پر

09807066

34- گھنٹی میز سے انگیٹھی پر کس نے رکھی۔

(A) للو نے (B) بیوی نے (C) میاں نے (D) بچے نے

09807067

35- امتیاز علی تاج کا سن ولادت و سن وفات ہے۔

(A) ۱۹۰۰ء۔۱۹۷۰ء (B) ۱۹۲۰ء۔۱۹۹۵ء

(C) ۱۸۷۵ء۔۱۹۳۰ء (D) ۱۸۸۰ء۔۱۹۴۰ء

09807068

36- ''نہیں بیگم صاحبہ ! تردد کی بات نہیں'' کہا تھا۔

(A) للو نے (B) فقیر نے (C) سقے نے (D) ڈاکٹر نے

09807069

37- بیوی نے کہا کہ میاں سے کہہ چکی ہوں کہ اتنا کام نہ کیا کرو۔

(A) کئی مرتبہ (B) سینکڑوں مرتبہ (C) بیسیوں مرتبہ (D) ہزاروں مرتبہ

09807070

38- ہر روز تھوڑا تھوڑا وقت نہ نکالا جائے تو بہت زیادہ وقت نکالنا پڑتا ہے۔

(A) گر کر (B) بے ہوش ہو کر (C) تھک کر (D) بیمار پڑ کر

09807071

39- ڈاکٹر نے کہا کہ دوا لینی ہے۔

(A) صبح اور شام (B) صبح، دوپہر اور شام

(C) رات کو سوتے وقت (D) دوا کی ضرورت ہی نہیں

09807072

40- ڈاکٹر نے کھانے کے لیے لکھ دیا۔

(A) مالٹڈ ملک (B) نارنگی کا رس (C) ساگودانے کی کھیر (D) یہ سب کچھ

09807073

41- امتیاز علی تاج نے ریڈیو پروگرام شروع کیا۔

(A) استحکام پاکستان (B) پاکستان ہمارا ہے (C) پاکستان تمھارا ہے (D) پاکستان ہم سب کا ہے

09807074

42- امتیاز علی تاج مجلس ترقی ادب اردو لاہور کے تھے۔

(A) صدر (B) نائب صدر (C) سیکرٹری (D) جنرل سیکرٹری

09807075

43- امتیاز علی تاج کو نامعلوم شخص نے قتل کیا۔

(A) جنوری ۱۹۷۰ء میں (B) فروری ۱۹۷۰ء میں (C) مارچ ۱۹۷۰ء میں (D) اپریل ۱۹۷۰ء میں

09807076

44- امتیاز علی تاج کے والد کو خطاب ملا۔

(A) خان بہادر (B) شمس العلما (C) سَر (D) بابائے اردو

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1	D	2	D	3	C	4	B	5	B
6	A	7	B	8	B	9	B	10	C
11	C	12	D	13	B	14	C	15	B
16	D	17	C	18	C	19	B	20	B
21	D	22	C	23	B	24	B	25	D
26	D	27	C	28	D	29	B	30	B
31	C	32	C	33	B	34	C	35	A
36	D	37	C	38	D	39	D	40	D
41	B	42	C	43	A	44	B		

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE